

دارالعلوم انجمن نعمانیہ لاہور کا تعارف

مرتب :	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی
ناشر :	انجمن نعمانیہ - اندرون ٹکسالی دروازہ - لاہور
صفحات :	۱۲۰
قیمت :	درج نہیں

انجمن نعمانیہ لاہور اور اس کے دینی مدرسہ , دارالعلوم نعمانیہ , کو قائم ہونے ایک صدی سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ گو اب دارالعلوم کو پہلے جیسا عروج حاصل نہیں ہے تاہم امام ابوحنیفہؒ کے اسم گرامی سے اپنی نسبت کی لاج نباہ رہا ہے۔ دارالعلوم اگر اپنے حال نہیں تو کم از کم شاندار ماضی کے حوالے سے اس امر کا ضرور مستحق تھا کہ اس کی صد سالہ یادگار منائی جاتی اور اس کی علمی و تعلیمی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کے لیے بہتر منصوبہ بندی کی جاتی۔ , دارالعلوم نعمانیہ , کا اجمالی ذکر حافظ نذر احمد صاحب کے مرتبہ دینی مدارس کے جائزوں میں بھی آیا ہے۔ اسی طرح علمائے لاہور پر لکھتے ہوئے مولانا علم الدین سالک اور بعض دوسرے حضرات نے ضمناً تذکرہ کیا ہے۔ شاید مرحوم محمد دین کلیم پہلے صاحب ذوق تھے جنہوں نے اسے موضوع بنا کر ایک مختصر مضمون لکھا۔ حال ہی میں زیر نظر کتابچہ , دارالعلوم انجمن نعمانیہ لاہور کا تعارف , اشاعت پذیر ہوا ہے۔

اس کتابچے میں مرتب کے پیش لفظ کے ساتھ جناب سید نور محمد قادری کا مضمون ، انجمن نعمانیہ لاہور کا تاریخی مطالعہ ، قمر یزدانی کی ایک نظم اور دارالعلوم نعمانیہ کے قدیم ذخیرہ کتب کی فہرست شامل کی گئی ہے۔ کتابچے کا بڑا حصہ (ص ۳۵ - ۱۲۰) فہرست پر مشتمل ہے اور حقیقتاً فہرست کی اشاعت ہی بنیادی مقصد ہے۔ جناب مرتب نے بتایا ہے کہ اس فہرست میں اُس ذخیرہ کتب کا احاطہ کیا گیا ہے جو ۱۹۱۱ء تک جمع ہوا تھا۔ اس کے بعد جن کتب کا اضافہ ہوا ان کی الگ فہرست شائع کی جائے گی۔

جناب سید نور محمد قادری کے مضمون سے انجمن نعمانیہ کے بارے میں معلومات میں اضافہ ہوتا ہے تاہم انجمن اور اس کی خدمات اس بات کی متقاضی ہیں کہ ایک جامع مقالہ لکھا جائے۔

زیر نظر کتابچے کی صورت میں ذخائر کتب کے تعارف کی جو کوشش کی گئی ہے اس کی جس قدر تعریف کی جائے ، کم ہے مگر نہایت افسوس سے لکھنا پڑتا ہے کہ فہرست تیار کرتے ہوئے کسی سلیقے سے کام نہیں لیا گیا۔ نہ تو مضامین کی تقسیم زیادہ خوش کن ہے اور نہ کتابوں کے بارے میں دی گئی معلومات ہی جامع ہیں۔ اس پر مستزاد کتابوں اور مؤلفین کے ناموں میں فاش غلطیاں ہیں۔ ان غلطیوں کی موجودگی میں اس بات کا اطمینان بھی مشکل ہے کہ کتابوں کے سالہائے اشاعت بھی توجہ سے لکھے اور کتابت کیے گئے ہوں گے۔

جناب مرتب نے اپنے پیش لفظ میں لکھا ہے کہ وہ انجمن اور دارالعلوم کی خدمات پر جامع مقالات و کتب کی اشاعت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اسی طرح فہرست کتب کا دوسرا حصہ بھی چھاپیں گے۔

اگر آئندہ دوسرے حصے کے ساتھ موجودہ پہلے حصے کو غلطیوں سے پاک کر کے چھاپ دیں تو بہتر رہے گا۔

امید ہے کہ دوسرے دینی مدارس بھی اپنے اپنے نادر ذخائر کتب کی فہرستیں شائع کر کے علمی و دینی خدمت انجام دیں گے۔ زیر نظر کتابچہ اپنی جزوی خامیوں کے باوجود قابل قدر ہے اور دینی موضوعات پر مطالعہ و تحقیق کرنے والوں کے لئے تو بہت ہی مفید راہنما ثابت ہو گا۔

(اختراعی)

